

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

دہشت گردی کے بارے میں

محمد شیخ

104

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، ۲۰۰۶
انٹرنشنل اسلامک پروپیگنیشن سینکر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



محمد شیخ

muhammadshaikh.com

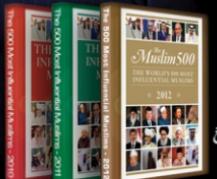


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پُتحی ہوئی باشہر
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک آپ کو دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور منہجی تقابل کی تربیت

کی تکمیل آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava TV



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

IIPC



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پلک مُقرر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور مختصہ رائے کے مقابلہ میں اُس کا عقلی اور حقيقة

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوه اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوہ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتاب پچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتاب پچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

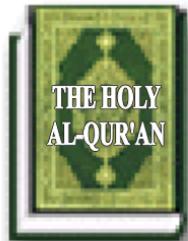
(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی فحیث حاصل
کرنے والا؟
(المرمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تم بہنچیں کرتے
اور اگروہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تعبیہ
- * بھٹک ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بتالا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

عربی۔ انگلش لغت ہنس ویہر

- ۱۔ رہبہ معنی دہشت
- ۲۔ مرھوب معنی جسکو دہشت زدہ کیا گیا ہو۔
- ۳۔ رِہبَ معنی دہشت زدہ کرنا۔
- ۴۔ ارھاب معنی دہشت گردی۔
- ۵۔ ارھابی معنی دہشت گرد۔
- ۶۔ راہب معنی دہشت گرد (جمع رہبان)
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشین شخص یادرویش ہے)۔
- ۷۔ رہبان معنی دہشت گرد (واحد راہب)
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشین اشخاص یادرویش ہیں)
- ۸۔ رہبانیہ معنی دہشت گردی۔
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشینی یادرویشی ہے)۔

دہشت گردی : لوگوں کے ذہنوں میں خوف کی کیفیت جس سے وہ سرتسلیم خم کر لیں۔

سورۃ / آیت نمبر	اللہ کی حکومت میں کیا کرنا ہے
۱۔ الاسراء ۷:۸۷	صلوٰۃ / نماز قائم کرنا۔
۲۔ البقرہ ۱۸۵:۲	صوم / روزے رکھنا۔
۳۔ البقرہ ۱۹۶:۲	حج کرنا۔
۴۔ المجادلة ۱۲:۵۸	صدقة / خیرات دینا۔
۵۔ الحج ۷:۲۲	اللہ کے لئے جدوجہد کرنا۔
۶۔ النساء ۳:۲۳	ایک سے زائد شادیاں کرنا۔
۷۔ البقرہ ۲۲۹:۲۵	طلاق کی اجازت۔
۸۔ النساء ۱۱:۲۳	وراثت کا قانون۔
۹۔ الاسراء ۷:۲۳، ۲۳:۱	والدین اور بچوں کے تعلقات۔
۱۰۔ البقرہ ۱۷۲:۲	حلال کھانا۔
وغیرہ وغیرہ	

دہشت گرد : وہ شخص جو لوگوں کو سر تسلیم خرم کرانے کے لئے کوئی بھی خوف زدہ کرنے کا طریقہ استعمال کرے۔

سورہ آیت نمبر اللہ کی حکومت میں کیا نہیں کرنا ہے

- | | | |
|-----|---|---------------|
| ۱۔ | باطل طریقے سے مال کھانا۔ | النساء ۲۹:۳ |
| ۲۔ | شک کرنا، غیبت کرنا۔ | الحجرات ۱۲:۳۹ |
| ۳۔ | طنز کرنا، برے نام دینا۔ | الحجرات ۱۱:۳۹ |
| ۴۔ | چوری اور ڈیکھتی۔ | المائدہ ۳۸:۵ |
| ۵۔ | (حمل گرانا) بچوں کو
غربت کے خوف سے قتل کرنا۔ | الاسراء ۷:۱۷ |
| ۶۔ | خود کشی کرنا۔ | الاسراء ۷:۳۳ |
| ۷۔ | نشہ کرنا، جواہیلنا۔ | المائدہ ۵:۹۰ |
| ۸۔ | سور کا گوشٹ کھانا۔ | المائدہ ۵:۳ |
| ۹۔ | غاشی پھیلانا۔ | النور ۲۲:۱۹ |
| ۱۰۔ | زن اور ہم جنس پرستی۔
وغیرہ وغیرہ | الاعراف ۷:۳۳ |

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ^{فَقَدْ}
وَمَاخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْفُوا بِالْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بَعْيَادًا بَيْنَهُمْ^{وَ}
وَمَنْ يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ^{۱۹}
فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

۱۹۔ بے شک اللہ کے نزدیک فیصلہ
اسلام/سلامتی حاصل کرنا ہے
اور جن کو کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف
نہیں کیا سوائے ان کے پاس جب علم آیا
آپس میں غلط کرنے کیلئے۔
اور جو کوئی اللہ کی آیات سے کفر کے گا
اپس بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

الأنفال ۸

۲۰۔ اور تم ان کے لئے (اللہ کے دین/ فیصلے یعنی
اسلام/سلامتی کو قائم کرنے کے لئے تیار کرو)
قوت سے اور گھوڑوں کی بندش سے
جس قدر تم استطاعت رکھتے ہو
(یعنی اپنی بے چینی کی کیفیت کو روک کر
اور پر سکون رہ کر) تاکہ تم اس کے ساتھ
اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو
اور ان کے علاوہ میں سے دوسروں کو بھی
دہشت زدہ کر دو، تم ان کو نہیں جانتے
اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم
اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہو
تمہاری طرف پوری طرح لوٹا دیا جائے گا
اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

الأنفال ۸

وَاعْدُهُمْ مَا أُسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ
وَمِنْ رِبَابًا طَاحِنِيلٌ تُرْهِبُونَ بِهِ
عَدْلٌ وَاللَّهُ وَعَدْلٌ وَكُمْ
وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ
لَا تَعْلَمُونَهُمْ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يُوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ^{۶۰}

لَا نَتُمْ أَشَدُ رَهْبَةً
فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ
ذُلْكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَقْهَرُونَ^(۱۳)

۱۳۔ تم ضروران کے سینوں میں
اللہ سے زیادہ شدید ہو دہشت ڈالنے میں۔
یا اس لئے کہ وہ نہ سمجھنے والی قوم ہے۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ^(۳۸)
إِذْ قَعَ بِالْقِرْبَىٰ هِيَ أَحْسَنُ
فَإِذَا الَّذِي يَبِينُكَ وَيَبِينُكَ عَدَاؤُهُ
كَانَهُ وَلِيٌّ حَمِيلٌ^(۳۹)

۳۸۔ اور اچھائی اور بُرائی رچوٹ بر اپنیں ہیں۔
دفع کرو، ہٹاؤ (بُرائی رچوٹ کو)
اسکے ساتھ جو اچھا ہے۔
پس جب تیرے اور اسکے درمیان دشمنی ہو
تو بیشک وہ ایسا ہو جائے گا
جیسا کہ قربتی اولیاء سر پرست ہو۔

ثُمَّ قَفَيْنَا عَلَىٰ اثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا
وَقَفَيْنَا بِعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ
وَاتَّيْنَاهُ الْأَنْجِيلَهُ
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الْأَذْيَنَ
إِلَيْهِ رَأْفَهٌ وَرَحْمَهٌ
وَرَهْبَانِيهٌ إِبْتَدَأْتَهُ
مَا كَتَبْنَا لَهُمْ
إِلَّا ابْتِغَاءَ رَضْوَانِ اللَّهِ
فَمَا رَعَوهَا حَقٌّ رِعَايَتَهَا
فَاتَّيْنَاهُ الْأَذْيَنَ أَمْنُوا
مِنْهُمْ أَجْرٌ هُمْ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فِي سَقْوَنَ

(۲۷)

۲۷۔ پھر ہم نے ہم قافیہ کیا رسولوں کے ساتھ ان کے آثار پر اور ہم نے ہم قافیہ کیا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ اور اس کو ہم نے انجیل خوشخبری دی (یعنی وہ تورات سے تصدیق کرنے والی تھی اور عظتھا) ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں ترس اور رحمت والی جنہوں نے اس کی اتباع کی۔ اور وہ رصبانیہ رد ہشت گردی جس کی بدعت نئی تبدیلیاں انہوں نے کیں (یعنی اللہ کے فیصلے میں جو کہ اسلام رسلamtی قائم ہے اس میں نئی تبدیلیاں کریں) اُس کو ہم نے ان کے اوپر نہیں لکھا تھا سوائے وہ اللہ کی رضا مندیاں ڈھونڈتے۔ پس انہوں نے اس (دہشت گردی) کی پابندی نہیں کی جیسے اس کی پابندی کرنے کا حق تھا (یعنی اللہ کے فیصلے اسلام رسلamtی کو قائم کرنے میں) پس ہم نے ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اُن کو اجر دیا اور اکثریت ان میں سے فاسق آزاد خیال ہیں۔

الْبَقْرَةُ ۲

يَبْيَنِي إِلَى سَرَّ أَعْيُلَ اذْكُرُوا
نَعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَأَوْفُوا بِعَهْدِ رَبِّي أَوْفُوا بِعَهْدِ كُمْ
وَلَا يَأْتِي فَارِهَبُونٌ ④

الْبَقْرَةُ ۲

۲۰۔ اے بنی اسرائیل !
میری نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی
اور تم میرے عہد کو پورا کرو
میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا ،
اور پس تم مجھ سے ہی وہشت زدہ رہو۔

الْأَنْعَامُ ۶

وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا
فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرَ
مُحْرِمِيهِ مَا لِيْمَكْرُ وَافِهِمَا
وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ⑬

الْأَنْعَامُ ۶

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی (یعنی برادری)
میں اُس کے مجرموں کو اکابر بنادیا ہے
تاکہ وہ اس میں منصوبے بنائیں -
اور وہ منصوبے نہیں بناتے
سوائے اپنے نفشوں کے خلاف
اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعَجِّلُكَ قَوْلَهُ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَيُشَهِّدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قُلُوبِهِ
وَهُوَ أَلَّا يُخَصِّصُ^{٢٤}

۲۰۳۔ اور لوگوں میں سے ایسا ہے جو اپنی کہاوت سے دنیا کی زندگی میں تجھے تعجب خیز کر دے گا۔ اور جو اس کے دل میں ہے وہ اس پر اللہ کو واہ ٹھہرا تا ہے، اور وہ بہت غضبناک جھگڑا لو ہے۔

۲۰۵۔ اور جب وہ پلتا ہے تو زمین میں فساد کرنے کے لئے کوشش کرتا ہے اور کھتی اور نسل کو ہلاک کرتا ہے۔ اور اللہ فساد سے محبت نہیں کرتا۔

وَإِذَا تَوَلَّ مِنْ سَعْيِ فِي الْأَرْضِ
لِيُقْسِدَ فِيهَا
وَإِلَيْهِ لَكَ أَخْرَثَ وَالشَّقَاءُ
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ^{٢٥}

۲۰۶۔ اور جب اس کے لئے کہا جاتا ہے اللہ کا تقویٰ اختیار کر تو اس کو عزت گناہ کے ساتھ پکڑ لیتی ہے پس اس کا حساب جہنم ہے۔ اور وہ ضرور راٹھ کانہ ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ أَنِّيَ اللَّهُ
أَخْرَزْتَهُ الْعَزَّةَ بِالْإِلَامِ
فَحَسِبَهُ جَهَنَّمَ
وَلَيَسَ الْمَهَادُ^{٢٦}

۲۵۔ کہدے وہ اس پر قادر ہے یہ کہ تم پر عذاب ٹھہرائے
تمہارے اوپر سے تمہارے پاؤں کے نیچے سے
یا تمہیں گروہوں کا لباس پہنا کر
ایک دوسرے سے بدختی کا مزہ چکھائے۔
ویکھو ہم کیسے آیات رشانیوں کی گردان کرتے ہیں
(یعنی کسی زبان میں باصول طریقے سے بیان کرنا)
تاکہ وہ سمجھ سکیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فُوْقَ كُمْ
أَوْ مِنْ تَحْتَ أَرْجُلِكُمْ
أَوْ يَلِسْكُمْ شَيْعًا
وَبِذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاسَ بَعْضٌ
أَنْطَرْكِيفَ نَصْرِفُ الْأُلْيَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ^{۶۵}

إِنْجُلْ وَأَحْبَارَهُمْ
وَرُهْبَانَهُمْ
أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَمَا أُمْرُوا
إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا أَحَدًا
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ^(٣)

- ۳۱۔ انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے اخبار عالموں کو اور اپنے رہبان روہشتگردوں کو اور علیتی ابن مریم کو ارباب بکپڑا، اور وہ امر نہیں کئے گئے تھے سوائے یہ کہ واحد اللہ کی نوکری کریں۔ نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے۔ وہ پاک ہے اس سے جو وہ (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔

- ۳۲۔ وہ ارادہ کرتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ کی روشنی کو بچا دیں اور اللہ برائی کے ساتھ انکار کرتا ہے، سوائے یہ کہ وہ اپنی روشنی کو تمام کرے اور اگرچہ کافروں کو تنتی ہی کراہیت ہو۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
بِأَفْوَاهِهِمْ
وَيَابِيَ اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتَمَكَّنُ نُورَهُ
وَلَوْكَرَةُ الْكُفَّارُونَ^(٤)

التوبۃ ۹

یَا يَارَبِّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا
إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْكُفَّارِ
وَالرُّهْبَانُ
لِيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَالَّذِينَ يَكُنُّ نَزُوفَ
اللَّهُ هَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ^{۳۴}

التوبۃ ۹

۳۲۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!
بیشک اخبار عالموں اور رہبان روہشت گروں
کی اکثریت ضرور لوگوں کا مال باطل کے ساتھ
کھاجاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔
اور وہ لوگ سونے اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں
(یعنی مستقبل کیلئے کھانا، پیسہ وغیرہ
اختیاط سے روک لیتے ہیں)
اور وہ اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے،
پس ان کو دردناک عذاب کے ساتھ
بشارت دے دے۔

الْمَائِدَةُ ٥

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ
عَدَّا وَأَوْلَى لِلَّذِينَ آمَنُوا
إِلَيْهِمْ وَأَلَّذِينَ
أَشْرَكُوا جَوَاجَ
وَلَتَجِدَنَّ أَقْرِبَهُمْ
مَوْدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا إِلَيْهِمْ
قَالُوا إِنَّا نَحْنُ ضَارِبُونَ
ذُلِّكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ
قَسِيسُّينَ وَرُهْبَانًا
وَآنَّهُمْ لَا يَسْتَكِبُّونَ^(٤٧)

الْتَّوْبَةُ ٩

۳۳۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو بدایت اور دین حق رفیلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس کو ہرالذین رفیلے کے اور ظاہر کر دے، اور اگرچہ مشرکوں کو تلقی کراہیت ہو۔

الْتَّوْبَةُ ٩

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلَّهُ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ^(٣)

الْمَائِدَةُ ٥

وَإِذَا سَمِعُوا
مَا أُنْزِلَ إِلَي الرَّسُولِ
تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ
مِنَ الدَّمْعِ
مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ
يَقُولُونَ رَبِّنَا أَمْنَا
فَأَكَثُرُنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ^(٨٣)

الْمَائِدَةُ ٥

۸۳۔ اور جب وہ اُس کو سنتے ہیں
جر رسول کی طرف نازل کیا گیا
تو ٹو دیکھے گا ان کی آنکھیں آنسوؤں سے
بھرا تی ہیں اس حق سے جو وہ پیچان لیتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
پس ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَمَا لَجَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ «
وَنَظَمْهُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبِّنَا
مَعَ الْقَوْمِ الصَّلِحِينَ^(٨٤)

الْأَنْفَالُ ٨

۶۱۔ اور اگر وہ اسلامِ سلامتی کے لئے پروں کو
جھکا دیں پس تم بھی ان کے لئے پروں کو جھکا دو
اور اللہ پر توکل کرو۔
بے شک وہی سننے والا، جانے والا ہے۔

الْأَنْفَالُ ٨

وَإِنْ جَنَحُوا إِلَيْهِ
فَاجْنِحْهُمْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^(٦١)

سوال و جواب

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا سَلَامٌ^{وَفَرَغَ}
 وَمَا الْخَلَفُ لِلَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ
 إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
 بَعْدِيَّاً بَيْنَهُمْ
 وَمَنْ يَكْفُرُ بِأَيْتِ اللَّهِ
 فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ^{۱۹}

۱۹۔ بے شک اللہ کے نزدیک دین / فیصلہ اسلام / سلامتی حاصل کرنا ہے۔
 اور جن کو کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیاساوے جب ان کے پاس علم آیا آپس میں غلط کرنے کیلئے اور جو کوئی اللہ کی آیات سے کفر انکار کرے گا پس بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۸۳۔ کیا پھر وہ اللہ کے غیر / علاوہ دین / فیصلہ / ہونڈ رہے ہیں اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کے لئے اطاعت سے اور کراہت سے سرتسلیم خم کئے ہوئے ہیں اور اس کی طرف وہ رجوع کر رہے ہیں۔

أَفَغَيَرِ دِينَ اللَّهِ يَبْعُونَ
 وَلَكُمْ أَسْلَمَ
 مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 طَوْعًا وَكَرْهًا
 وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ^{۸۳}

س۔ ہمیں دنیا میں صحیح اسلامی حکومت کیوں نظر نہیں آتی؟

جاری ہے ---

۱۱۶۔ اور اگر تو زمین میں اکثریت کی پیروی کرے گا
وہ تجھے اللہ کے راستے کے بارے میں گمراہ
کر دیں گے۔ وہ نہیں پیروی کرتے
سوائے خلنگان کے
اور وہ نہیں کرتے سوائے قیاس آرائیوں کے۔

وَإِنْ تُطِعُ الْكُثُرَ
مَنْ فِي الْأَرْضِ
يُضْلِلُوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
إِنْ يَتَبَعُونَ إِلَّا أَنْظَنَ
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ^(١٣)

۲۰۸۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو!
سلم سلامتی میں پوری طرح داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا^(٢٨)
فِي السَّلَامِ كَمَا كُنْتُمْ
وَلَا تَتَبَعُوا حُكْمَوْتَ الشَّيْطَنِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَذَلٌ وَّمُنِيبٌ^(٢٩)

يَسِّئُ إِلَّا مَنْ أَذْكُرُوا
نَعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَأَوْفَى بِعَهْدِي أَوْفَ بِعَهْدِ كُمْ
وَلَا يَأْمَدُ فَارَّهُونَ^(٤)

۲۰۔ اے اسرائیل کے بیٹوں! میرے انعام کو
یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیا،
اور میرے عہد کو پورا کرو،
میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔
اور صرف مجھ تک سے دہشت زدہ رہو۔

س۔ ۲۔ آپ نے اللہ کے لئے اسکی صفت کے طور پر دہشت گرد کا لفظ استعمال کیا ہے۔
کیا یہ آپ کسی آیت سے ثابت کر سکتے ہیں؟

فَوَجَدَ اعْبُدًا مِنْ عِبَادِنَا
اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا
وَعَلَمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا^(۶۵)

۲۵۔ پس ان دونوں نے پایا ایک نو کرا غلام کو
ہمارے نو کروں / غلاموں میں سے،
ہم نے اسکو اپنے زدیک سے رحمت
دی / عطا کی تھی اور ہم نے اُسے اپنے
پاس سے علم کی تعلیم دی تھی۔

۲۶۔ مولیٰ نے اس (بندے) سے کہا کہ
کیا میں آپ کی پیری وی کروں؟
تا کہ آپ مجھے اس رشد رنجیدگی کی تعلیم دیں
جس کا تجھے علم دیا گیا۔

قَالَ لَهُ مُوسَى
هَلْ أَتَتِّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تَعْلَمَنِ
مَا عِلْمَتَ رُشْدًا^(۶۶)

۲۷۔ اس (بندے) نے کہا، تو میرے ساتھ
ہرگز صبر کی استطاعت نہ رکھ سکے گا۔

قَالَ إِنَّكَ
لَكُنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا^(۶۷)

۲۸۔ اور تو اس بات پر کیونکر صبر کر سکتا ہے
جو کہ تیرے احاطہ علم میں نہ ہو؟

وَكَيْفَ تَصْبِرُ
عَلَىٰ مَا لَمْ تُحْطِبْ بِهِ خُبْرًا^(۶۸)

س ۳۔ سورہ انعام ۶۵ میں تین طرح کے عذاب کا ذکر ہے جس میں معصوم بچہ بھی
مارے جاتے ہیں۔ قرآن سے ہم اسکا جواز کیسے دیں گے؟

جاری ہے۔۔۔

۶۹۔ اس (موئی) نے کہا تو انشاء اللہ مجھے صابر پائے گا اور میں کسی امر حکم میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔

قَالَ سَتَّجِدُ نَحْنُ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا
وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا^(۶۹)

۷۰۔ اس (بندے) نے کہا کہ اگر تو میری ابیاع کرنا ہی چاہتا ہے تو مجھ سے کسی شے کے متعلق سوال نہ کرنا جب تک کہ میں خود مجھ سے اس کا تذکرہ نہ کروں۔

قَالَ فَإِنِّي أَتَبَعِي
فَلَا تَسْعَنِي عَنْ شَيْءٍ
حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا^(۷۰)

۷۱۔ پس وہ دونوں (یعنی موئی اور اللہ کا بندہ رنکر) چل پڑے، حتیٰ کہ جب وہ دونوں ایک کشٹی میں سوار ہوئے تو اس (بندے رنکر) نے اس (کشٹی) میں سوراخ کر دیا اس (موئی) نے کہا کیا تو نے اس میں اسلئے سوراخ کر دیا ہے کہ اس کے اہل (سواروں) کو غرق کر دے۔ پیش یہ تو تو نے بڑی بے جا حرکت کی ہے۔

فَأَنْظَلَهَا
حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ حَرَقَهَا
قَالَ أَخْرَقَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا
لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِنْهُ مُرًا^(۷۱)

۷۲۔ اس (بندے رنکر) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر کی استطاعت نہ رکھ سکے گا۔

قَالَ الَّمَّا قُلْ إِنَّكَ
لَنْ تُسْتَطِعَ مَعِي صَدِيرًا^(۷۲)

جاری ہے۔۔۔

۷۳۔ اس (موئیں) نے کہا میرے بھول جانے پر
میری گرفت نہ کر۔ اور مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈال
جو میرے امر کو مشکل بنادے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ
وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِيْ عُسْرًا^(۷۳)

۷۴۔ پس وہ دونوں چل دیئے، یہاں تک کہ وہ
ایک لڑکے سے ملے۔
جسے اس (بندے رنکر) نے قتل کر دیا۔
اس (موئیں) نے کہا کیا تو نے
ایک پاک جان (بے گناہ) کو
بغیر کسی جان کے بدلتے قتل کر دیا؟
بے شک یہ تو تو نے سخت انکھی حرکت کی ہے۔

فَأَنْظَلَكَا^{عَنْ}
حَتَّىٰ إِذَا قَيَّاْ غَلَمًا^ا
فَقَتَلَهُ^{لَا}
قَالَ أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً^{مَّا}
بِغَيْرِ نِفَاضٍ^{لَا}
لَقَدْ حِثْتَ شَيْئًا نُكَرًا^{لَا}

۷۵۔ اس (بندے رنکر) نے کہا
کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ
ہرگز صبر کی استطاعت نہ رکھ سکے گا۔

قَالَ أَلَمْ أَقْلُلُ لَكَ
إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيْ صَبَرًا^(۷۵)

۷۶۔ اس (موئیں) نے کہا (کہ) اگر میں اس کے بعد
تجھ سے کسی شے کے متعلق پوچھوں
تو مجھے اپنی مصائب میں نہ رکھنا۔
تحقیق تیرے پاس سے مجھ پر جنت تمام ہو چکی۔

قَالَ إِنْ سَأَلْتَنِي
عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا
فَلَا تُصْبِحُنِي
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِي عُذْرًا^(۷۶)

جاری ہے۔۔۔

فَانْطَلَقَ وَقَدْ

حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قُرْيَةٍ

إِسْتَطَعُمَا أَهْلَهَا

فَأَبْوَأَنْ يُضِيقُوهُمَا

فَوَجَدَ أَفِهَّا جِدَارًا

يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ

قَالَ لَوْشِئَتَ لَتَخْذُلَتَ عَلَيْهِ أَجْرًا (۷۷)

۷۷۔ پس وہ دونوں چل دیئے، حتیٰ کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچان دونوں نے اس (بستی) کے رہنے والوں سے کھانا مانگا۔ گرانہوں نے ان دونوں کو پانامہ ان بنانے سے انکار کر دیا۔ پس ان دونوں کو اس (بستی) میں ایک دیوار میں جو کہ بس گرنے ہی والی تھی۔ اور انہوں نے اسے کھڑا کر دیا۔ اس (مولیٰ) نے کہا اگر تو چاہتا تو اس کی اجرت لے سکتا تھا۔

۷۸۔ اس نے کہا یہ علیحدگی ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان۔ عنقریب میں تجھے تاویل / تفصیل کے ساتھ خبر دونوں کا جس پر تو ہر گز صبر کی استطاعت نہیں رکھتا تھا۔

قَالَ هَذَا فِرَاقٌ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۷۸

سَأُنْدِلُكَ بِتَأْوِيلٍ

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبَرًا (۷۸)

جاری ہے۔۔۔

أَقْسَى السَّفِينَةُ

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْلَمُونَ فِي الْبَحْرِ
فَأَرْدَتْ أَنْ أَعْيَهَا
وَكَانَ وَرَاءَهُمْ قَلْكِلٌ يَأْخُذُ
كُلَّ سَفِينَةٍ غَصِبًاً

(۷۹)

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے والدین صاحبان ایمان
تھے پس ہمیں ان دیش ہوا کہ وہ انہیں سر کشی
اور کفر میں مبتلا کرے گا۔

وَأَقْسَى الْعِلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ
مُؤْمِنِينَ قَخْشِينَا
أَنْ يُرِهْقَهُمَا طَغْيَانًا وَّ كُفْرًا

(۸۰)

۸۱۔ پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان (والدین) کا رب
انہیں اس سے زیادہ پا کیزہ اور زیادہ
زم دل نعم البدل عطا کرے۔

فَأَرْدَنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا بِهِمَا
خَيْرًا مِنْهُ زُلْوَةً وَّ أَقْرَبَ رُحْمًا

(۸۱)

جاری ہے ---

وَأَقْتَلَ الْجِدَارُ
فَكَانَ لِغَامِينَ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ
وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا
وَكَانَ أَبُوهُمَّا صَاحِلًا جَاهَ
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّ هُمَّا
وَيَسْتَحِرْجَا كَنْزَهُمَا فِيهِ
رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَ
وَمَا فَعَلْتُهُمَا عَنْ أَمْرِيٍّ
ذَلِكَ تَأْوِيلٌ
مَالَمْ سُطْطَعْ عَلَيْهِ صَبَرًا

۸۲

۸۲۔ اور وہ جود یواڑتھی پس دوڑکوں کی تھی،
وہ المدینہ میں یتیم تھے اور اُسکے نیچے^۱
اُن دونوں کے لئے خزانہ تھا اور ان دونوں
کا باپ صحیح کرنے والا تھا۔ پس تیرے رب
نے ارادہ کیا کہ دونوں اپنی شدید مضبوطی
(کی عمر) کو پہنچیں اور دونوں خودا پنا
خزانہ نکالیں، تیرے رب سے رحمت ہے
اور وہ میں نے اپنے امر حکم سے نہیں کیا۔
وہ تاویل تفصیل ہے جس پر ہرگز تیری
صبر کی استطاعت نہیں تھی۔

عربی۔ انگلش لغت ہمینس ویہر

- ۱۔ رہبہ معنی دہشت
 - ۲۔ مرحوم معنی جسمکو دہشت زدہ کیا گیا ہو۔
 - ۳۔ رہبہ معنی دہشت زدہ کرنا۔
 - ۴۔ ارھاب معنی دہشت گردی۔
 - ۵۔ ارھابی معنی دہشت گرد۔
 - ۶۔ راہب معنی دہشت گرد (جمع رہبان)
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشین شخص یادرویش ہے)۔
 - ۷۔ رہبان معنی دہشت گرد (واحد راہب)
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشین اشخاص یادرویش ہیں)
 - ۸۔ رہبانیہ معنی دہشت گردی۔
(عیسائیت میں اسکے معنی گوشہ نشینی یادرویشی ہے)۔
- س۹۔ آپ نے راہب لفظ کا ترجیح دہشت گرد کیا ہے جبکہ ہم جانتے ہیں کہ اسکے معنی درویش یا گوشہ نشین شخص ہے، اس کی وضاحت کریں؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیامِ ریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

92۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

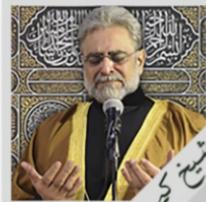
مال کا استعمال

101۔ جہاد (2006)
102۔ قتل (2005)
103۔ نفیاً قتل (2010)
104۔ دہشت گردی (2006)
105۔ حرب جنگ (2006)
106۔ قصاص (2012)
107۔ نفیاً زخموں کی تسلی (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بُرا (2006)

108۔ اخلاق



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا
کو پہچانو



چنی ہوئی
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو
زندگی



یعنی
کے سمت



اپنی
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

www.iipccanada.com/donate/